121723-ایک دیندار شخص کو پسند کرتی ہے اور دونوں ایک دوسرے کو مبارکباد اور وعظ و نصیحت کے مراسلات لکھتے ہیں اب وہ عورت کیا کرے ؟

سوال

میں نے چار برس قبل یونیورسٹی کی تعلیم مکمل کی اور الحمد للہ پردہ بھی کرتی ہوں، اور قرآن مجید بھی حفظ کیا ہے اور اسلام کو بہت پسند کرتی ہوں، میری خواہش ہے کہ مکمل دینی معلومات کی عالم بن سکوں.

میری پرورش ایک دینی گھرانہ میں ہوئی ہے، اپنے زندگی کے سارے مراحل میں نوجوانوں کے ساتھ اختلاط نہیں کیا، حتی کہ ملازمت و کام میں بھی، اور میرے موبائل میں کسی بھی نوجوان کے موبائل کا نمبر داخل نہیں ہوا.

میری ہمیشہ اللہ سے یہی دعا رہی ہے کہ اللہ سبحانہ و تعالی مجھے نیک و صالح خاوند نصیب کرے، جو میرے شرعی علم اور قرآن مجید کی تعلیم میں مدد و معاون ثابت ہو، اور اسی طرح دینی امور کا التزام کرنے میں میری مدد کرے.

میرے لیے جتنے بھی نوجوانوں کا رشتہ آیا میں نے رد کر دیا کیونکہ وہ اتنا دین والا نہ تھا جو میں چاہتی ہوں، میری مشکل اس وقت شروع ہوئی جب میں نے انجیئر آفس کھولا اور اپنے گھر والوں کی مدد کرنے کے لیے میں نے وہاں کام شروع کیا.

میرا ایک نوجوان سے تعارف ہوا جو کام کاج کے سلسلہ میں میرے آفس آیا کرتا تھا، اور وہ علم حدیث میں ایم اے کا طالب علم تھا، اور اپنے تخصص کے ابتدائی مرحلہ میں تھا، میں نے اس سے دریافت کیا کہ آیا میں بعض شرعی مسائل میں اس پر اعتماد کر سکتی ہوں؟ چنانچہ اس نے میرا ٹیلی فون نمبر لیا تا کہ مجھے جواب دے سکے، تو میں نے اسے فون نمبر دیا کیونکہ مجھے اپنے آپ پر بھروسہ تھا، اور اس پر بھی، کیونکہ وہ ایک شرعی علم کا طالب علم ہے.

یہ مخفی نہیں کہ مجھے اس کی اسلامی شخصیت بہت پسند آئی، کیونکہ بہت ہی کم ایسے نوجوان ہیں جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع و پیروی کرتے ہوئے ہمارے معاشرہ میں داڑھی رکھتے ہیں، اس کے بعد اس نے میرے حالات دریافت کیے اور مجھے جواب دیا، اور کہنے لگا :

آپ کو جب بھی کوئی سوال و اشکال ہو تو آپ فون کر سکتی ہیں، اس کے بعد میں نے اسے شکریہ کا میسج کیا، اور رمضان المبارک کی مناسبت سے اسے مبارکباد بھی دی، اور اس نے میرے میسج کا جواب دیا.

اس کے بعد وہ مجھے وقتا فوقتا نصیحت و دعا اور احادیث پر مشتمل میسج ارسال کرنے لگا، اور میں بھی اسے ایسے ہی میسج کرتی، میں اس قسم کے میسج پر خوشی محسوس کرتی اور محسوس کرنے لگی کہ وہ مجھے یاد کرتا اور میرے متعلق سوچتا ہے، اور میں دعا کرتی کہ اللہ اسے میرے نصیب میں کر دے، میں یہ کہتی کہ ہو سکتا ہے وہ تعلیم مکمل کر کے میرا رشتہ طلب کرے، مجھے پتہ نہیں کہ میں اس سے کیوں تعلق رکھنے لگی ہوں، جب بھی میرے لیے کوئی رشتہ آتا ہے تو میں انکار کر دیتی ہوں، اور ان دونوں کے مابین موازنہ کرتی ہوں خاص کر دین کے مسئلہ میں.

لیکن بعض اوقات میں کہتی ہوں کہ اس کے ساتھ میسج کا تبادلہ کرنا حرام ہے، اور میں میسج کرنا بند کر دیتی ہوں، لیکن وہ ہفتہ میں مجھے ایک میسج کرتا ہے، تو میں اپنی بات سے رجوع کر کے کہتی ہوں کہ اگر یہ حرام ہوتا تو پھر وہ شخص تو اہل علم میں شامل ہوتا ہے اور وہ اس پر کیسے راضی ہو سکتا ہے ؟

مجھے نہیں علم کہ آیا وہ شادی شدہ ہے یا نہیں، لیکن میرے خیال میں اگر وہ شادی شدہ ہوتا تو مجھ میسج نہ کرتا کیونکہ میں جس معاشرہ میں رہتی ہوں اسے بخوبی جانتی ہوں اب مجھے یہ سمجھ نہیں آ رہی کہ میں کیا کروں ؟

اور یہ کیسے معلوم ہو سکتا ہے کہ آیا وہ شادی شدہ ہے یا نہیں، اور آیا وہ مجھے چاہتا ہے یا نہیں ؟

اور اگر میرا اس کے ساتھ میسج کا تبادلہ کرنا حرام ہے اور کیا میں اس کا انتظار کرتی رہوں ؟

میرے لیے کوئی ایسا قابل اعتماد شخص نہیں ہے جو میری مدد کرے، مجھے علم ہے کہ اس کی مالی حالت اچھی نہیں، اور میں کہتی ہوں کہ یہی ایک سبب ہے کیونکہ میں خوبصورت بھی ہوں جس کی بنا پر میرے لیے بہت رشتے آتے ہیں، برائے مہربانی آپ کوئی نصیحت فرمائیں.

پسندیدہ جواب

شیطان اپنا شکار کرنے اور اسے اپنے
جال میں پھنسانے کے لیے بہت سارے طریقے استعمال کرتا ہے، اور یہی عبارت ہر حادثہ
میں تکرار کے ساتھ ہوتی ہے کہ "میں اپنے آپ پر بھروسہ کرتی ہوں" "میں اس پر بھروسہ
کرتی تھی" علم و فائدہ کی وجہ سے" رمضان المبارک اور عید آنے کی مبارکباد دینا"
پھر اس کے بعد قلبی تعلق پیدا ہو جاتا ہے، اور پھر پسند کے کلمات اور پھر عشق و
محبت ہوتی ہے، اور بعض اوقات تو معاملہ اس سے بھی بڑھ کر قبیح شکل اختیار کر لیتا
ہے جو شدید حرام بھی ہے.

آپ نے اپنا موبائل نمبر ایک اجنبی
اور غیر محرم شخص کو دے کر غلطی کی، اور آپ نے شکریہ کا میسج کر کے ایک بڑی غلطی کا
ارتکاب کیا اور اس سے بھی بڑھ کر مبارکباد کا میسج کیا، اور سب سے بڑی غلطی یہ تھی
کہ آپ نے اسے مسلسل میسج کرنے کی چھوٹ اور اجازت دے دی.

مرد و عورت کے مابین تعلقات اور
مراسلات کا تفصیلی حکم ہم کئی ایک سوالات کے جواب میں بیان کر چکے ہیں، اسے جاننے
کے لیے آپ سوال نمبر (78375) اور

(26890)اور(
82702)کے جوابات کا مطالعہ کریں.

اس مشکل کو حل کرنے اور معصیت وگناہ
سے رکنے کے لیے آپ کے سامنے دو راستے ہیں :

اول :

آپ اس کو شادی کی پیشکش کریں، لیکن
ایسے طریقہ کے ساتھ جس میں آپ کی عزت و کرامت محفوظ ہو اور شرم و حیاء بھی قائم
رہے.

اس کی کیفیت ہم نے سوال نمبر (
99737)کے جواب میں بیان کی ہے آپ
اس کا مطالعہ کریں.

یا پھر آپ ایسے میسج کریں کہ تسلسل
کے ساتھ میسج کرنے کی اجازت دے کر غلطی کی تھی، اور میں اس پر راضی نہیں، اب میں نے
میسج ختم کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے.

اس صورت میں یا تو وہ پوری صراحت کے
ساتھ آپ سے شادی کرنے کی بات کریگا، یا پھر آپ کو میسج کرنا بند کر دیگا تو اس طرح
مقصد بھی پورا ہو جائیگا، یعنی دونوں احتمال کی صورت میں مقصد پورا ہو جائیگا.

اللہ سبحانہ و تعالی سے دعا ہے کہ وہ
آپ کو خیر و بھلائی کی توفیق نصیب فرمائے.

واللہ اعلم.